بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ مسلمان بچے

بچوں کے اسلامی و اخلاقی ادب کا ترجمان

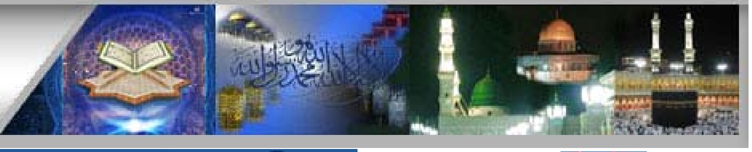

شمارہ 15 ربیع الاول ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

السلام علیکم

فہرست

☆ غیبی طاقت
☆ ''الخیر'' تک کا سفر
☆ پکار
☆ میں مجاہد بنوں گا
☆ چاچا افلاطون
☆ اکابر علماء کا عشق رسول ﷺ
☆ آئیڈل
☆ دجال سے ملاقات
☆ تاریخ کے سفر میں روشنیوں کا شہر
☆ چاچا حیدر کا موٹر سائیکل
☆ کمانڈر سجاد خانؒ کی مثالی قربانی
☆ ربیع اول
☆ پوشیدہ تیری خاک میں......
☆ نہر زبیدہ کا واقعہ
☆ درخت
☆ بدلہ
☆ آخری بار
☆ تاجکستان
☆ مسلم فاتحین
☆ اچھی سہیلی
☆ رسول اللہ ﷺ کی احادیث

مستقل سلسلے

اداریہ
یاد کیجئے
آرٹ گیلری
حیوانات کی حیرت انگیز دنیا
تحریروں کی دنیا
آپ کی پسند
انعامی سلسلہ
دانش کدہ
مسکرایئے
آدھی ملاقات
کہکشاں

ماسٹر احمد کو سکول میں آئے دوسرا دن تھا۔ وہ ذرا مذہبی ذہن کے مالک تھے۔ وہ پانچویں جماعت کے طلباء کو اردو کا سبق پڑھا چکے تو انہوں نے بچوں سے پوچھا کہ پانچ وقت کی نماز کون کون پڑھتا ہے......؟ ایک دو بچوں کے علاوہ سب نے ہاتھ بلند کئے۔ ماسٹر صاحب کو بہت خوشی ہوئی پھر ماسٹر صاحب نے بچوں سے پوچھا کہ وہ بڑے ہو کر کیا بنیں گے؟

سب بچے باری باری کھڑے ہو کر اپنا شوق بتانے لگے کوئی کہتا وہ ڈاکٹر بنے گا۔ کوئی کہتا ٹیچر، جب نعمان کی باری آئی تو وہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا:

ماسٹر صاحب! میں مجاہد بنوں گا۔ ماسٹر صاحب نے اس کو غور سے دیکھا اور سر کے اشارے سے بیٹھنے کا کہا۔ ماسٹر صاحب کو نعمان پر بے حد پیار آیا اور ماں باپ کی تربیت پر بھی رشک آیا۔ تھوڑی دیر بعد پیریڈ ختم ہونے کی گھنٹی بجی ماسٹر صاحب کلاس روم سے باہر نکل آئے۔

چھٹی کے بعد جب ماسٹر صاحب اپنے موٹر سائیکل پر گھر جا رہے تھے تو ان کی آنکھوں کے سامنے نعمان کا معصوم چہرہ گھوم رہا تھا۔ اور ان کے کانوں میں یہ الفاظ گونج رہے تھے ماسٹر صاحب میں مجاہد بنوں گا۔

نعمان گھر میں داخل ہوا تو اس کے چہرے پر بہت خوشی تھی۔ اس کی امی نے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ ہمارے ایک نئے استاد آئے ہیں انہوں نے آج سب بچوں سے نماز کے بارے میں پوچھا تھا۔ اور آئندہ بھی پوچھتے رہنے کا کہا تھا۔ اور اس کے علاوہ انہوں نے بچوں سے یہ بھی پوچھا تھا کہ وہ بڑے ہو کر کیا بنیں گے۔

میرے بیٹے نے کیا کہا تھا؟ امی نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

امی! آپ کو تو پتہ ہی ہے نہ کہ میں نے عثمان بھائی کی طرح مجاہد بننا ہے اور اسلام دشمن کافروں کو مارنا ہے۔

امی نعمان کی بات سن کر بہت خوش ہوئیں۔ نعمان کھانا کھا کر نماز پڑھنے چلا گیا۔

پانچ سال پر لگا کر گزر گئے۔ نعمان میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہوا اس نے ٹریننگ پر جانے کا سوچا اور امی ابو کی

اجازت سے تین ماہ کی چھٹیاں ٹریننگ میں گزار کر آیا۔ جب وہ واپس اپنے گھر آیا تو اس نے رزلٹ کی خوشخبری سنی کہ وہ پورے ضلع میں دوسرے نمبر پر آیا ہے۔ اپنے اساتذہ کے کہنے پر اس نے کالج میں داخلہ لیا اور ایف، ایس، سی میں بھی بہت اچھے نمبر لئے اس کے بعد وہ اپنے امی ابو کی اجازت لے کر محاذ پر چلا گیا۔ جانے سے پہلے وہ ماسٹر احمد کے پاس سے ہو کر بھی آیا تھا انہوں نے بھی اس کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ایک سال تک وہاں ہندو بنئے کو جہنم واصل کرتا رہا۔ اور اپنی ماؤں، بہنوں کا تحفظ کرتا رہا۔ آخر کار شہادت کا متلاشی بیس کافروں کو جہنم واصل کرتا رہا۔ اور اپنی ماؤں، بہنوں کا تحفظ کرتا رہا۔ آخر کار شہادت کا متلاشی بیس کافروں کو جہنم واصل کرتے ہوئے ہمیشہ کا سکون پا گیا۔

جب شہادت کی خبر اس کے گھر پہنچی تو اس کے والدین نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ ان کا بیٹا آخرت میں ان کو جنت میں لے جائے گا۔ ان کی آنکھوں میں تشکر کے آنسو آ گئے۔

ماسٹر احمد کو جب پتہ چلا کہ ان کا ہونہار شاگرد شہادت جیسی نعمت پا گیا ہے تو ان کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ آج آٹھ سال بعد جب ماسٹر صاحب اسکول سے واپس آ رہے تو ان کی آنکھوں کے سامنے نعمان کا معصوم سا چہرہ گھوم رہا تھا اور ان کے کانوں میں یہ الفاظ گونج رہے تھے:

ماسٹر صاحب میں مجاہد بنوں گا.......

☆......☆......☆

حضرت ابو ہریرہؓ کی بھوک اور معجزۂ رسول اللہ ﷺ

حضرت ابو ہریرہؓ مدینہ کے چوک میں لیٹے ہوئے ہیں حضرت ابو بکر صدیقؓ آئے، آگے گزر گئے۔ حضرت عمر فاروقؓ آئے، آگے گزر گئے۔ حضور ﷺ آئے دیکھا کہ حضرت ابو ہریرہؓ بھوک سے نڈھال ہیں انگلی پکڑ کر پوچھا ابو ہریرہؓ کیا ہوا؟ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! تین دن سے کچھ نہیں کھایا حضور ﷺ گھر گئے فرمایا عائشہؓ گھر میں کھانے کو کچھ ہے؟ انہوں نے فرمایا اے اللہ کے رسول ﷺ! کھانا نہیں ہے صرف ایک دودھ کا پیالہ ہے۔

فرمایا ابو ہریرہؓ! جو صحابی طالب علم اصحاب صفہ والے تین دن سے بھوکے ہیں ان کو بھی بلا لو۔ ابو ہریرہؓ سوچتے ہیں کہ ایک پیالہ ہے اسی طالب علم آ جائیں گے خیر! طالب علم آ گئے۔

حضور ﷺ نے فرمایا ان کو پلاؤ۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں میں بسم اللہ پڑھ کر ایک طرف سے پلانے لگ گیا اسی ۸۰ طالب علموں نے ایک دودھ کے پیالے سے پیا لیکن اس پیالے میں سے دودھ کا ایک قطرہ کم نہ ہوا۔ ساقی محشر، ساقی کوثر ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہؓ! تم پیو میں نے عرض کی کہ میں نے پیا ہے فرمایا اور پیو میں نے پیٹ بھر کر پیا اور اس کے بعد حضور ﷺ نے پیالہ لے لیا اور ہمارا بچا ہوا اللہ کے محبوب رسول اللہ ﷺ نے پیا۔

(حافظ محمد اسحاق بن مولانا محمد رمضان، ماتلی ضلع بدین)

Email: musalmanbachay@gmail.com